# تبصرے

**فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر** - از مولانا محمد تقی صاحب امینی۔ ضخامت ۴۵۸ صفحات۔ مطبوعہ ٹائپ۔ قیمت مجلد دس روپے۔ پتہ ادارہ علم و عرفان اللہ رکھا بلڈنگ اجمیر۔
پاکستان کا پتہ:- ۲۹۴ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا - پاکستان۔

عرصہ سے ارباب فکر و نظر کے سامنے فقہ اسلامی کی جدید ترتیب و تدوین کا مسئلہ درپیش ہے، علامہ اقبالؒ نے بھی زمانہ کے بدلے ہوئے حالات و رجحانات کے پیش نظر اس کی طرف خصوصی توجہ دلائی تھی۔ لیکن اس اہم کام کیلئے پہلا قدم یہ ہے کہ اصول فقہ کی نئے انداز میں تشریح و توضیح کی جائے اور فقہ کے تدریجی ارتقاء وغیرہ مباحث پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے۔ خوشی کی بات ہے کہ امینی صاحب جو سنجیدہ فکر و نظر کے عالم و فقیہ ہیں اور اپنی اصابت رائے و سلامت روی کی وجہ سے ہر حلقہ میں معروف و مقبول ہیں، انھوں نے توجہ کی اور زیر تبصرہ کتاب میں فقہ سے متعلق تمام اُن مباحث کو نہایت وضاحت کیساتھ بیان کیا جن سے قدیم تدوین کے وقت مدد لیگئی تھی اور جدید تدوین میں جن کے بغیر چارہ نہیں ہے، بالخصوص قیاس، استحسان، استصلاح وغیرہ کی بحثیں جو عربی کتب میں بھی یکجا نہیں ملتی ہیں اور بعض میں اس قدر الجھاؤ ہے کہ اُن کا سمجھنا نہایت دشوار ہے۔

فاضل مؤلف نے مقدمہ میں مسلم معاشرہ کے سرسری جائزہ کے بعد بتایا ہے کہ نئے حالات و تقاضوں کی مناسبت سے کس قسم کی جدید تدوین قابل قبول اور مفید بن سکتی ہے؟ اور کس طرح یہ اہم کام انجام دیا جا سکتا ہے؟ اس کے بعد کتاب کے بڑے عنوانات یہ ہیں، فقہ کی حقیقت اور مفہوم میں بتدریج تنگی۔ فقہ اسلامی کا تدریجی ارتقاء فقہ اسلامی کے بارہ ماخذ (قرآن حکیم۔ سنت۔ اجماع، قیاس، استحسان، استصلاح استدلال۔ ماقبل کی شریعت۔ تعامل، مسلمہ شخصیتوں کی رائیں، عرف و رواج، ملکی قانون) فقہی اصول و کلیات، فقہی احکام میں تخفیف و سہولت کے چند اسباب، اختلاف فقہاء کے اسباب وغیرہ۔

ان عنوانات کے تحت نہایت نفیس و سلجھی ہوئی گفتگو کتاب بھر میں پھیلی ہوئی ہے اور دقیقہ رسی و نکتہ سنجی جس کی بناء پر فاضل مؤلف اپنے دور کے علماء میں ممتاز حیثیت کے مالک ہیں ہر جگہ نمایاں ہے۔ مندرجہ مباحث